سوال

(377) ایک عورت مکہ آنے کے بعد حائضہ ہوئی، اسکے گھر والے مکہ سے روانہ ہونا چاہتے ہیں، کیا وہ اس کا انتظار کریں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عورت کا کیا حکم ہے جو مکہ پہنچے کے بعد حائضہ ہوگئی؟ اس کے گھر والے مکہ سے سفر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو کیا وہ انتظار کریں گے یا سفر پر روانہ ہوجائیں گے، خواہ سفر چھوٹا ہو یا بڑا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کو طواف سے پہلے حیض آجائے تو وہ پاک ہونے تک وہیں (مکہ میں) رکی رہے، پھر وہ عمرہ مکمل کرنے کے لیے طواف کرے، الایہ کہ اس نے احرام کی معذوری کی شرط لگاتے ہوئے کہا ہو: اگر مجھے کوئی رکاوٹ پیش آجائے تو جہاں مجھے کوئی رکاوٹ روکے گی میں وہیں حلال ہوجاؤں گی، تو وہ اس حالت میں حلال ہوجائے اور اپنے گھر والوں کے ساتھ روانہ ہوجائے، اس پر کوئی حرج نہیں ہوگا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 327

محدث فتویٰ